

مقبوضہ کشمیر کی آزادی خلافت کے قیام کا تقاضا کرتی ہے:

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ظلم و ستم پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کی مجرمانہ خاموشی کا نتیجہ ہے

6 مئی 2018 کو مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج نے ایک پروفیسر سمیت دس کشمیری مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ بھارتی افواج نے سری نگر کے جنوبی ڈسٹرکٹ شوپیاں کے گاؤں باڈیگام میں ایک گھر کا محاصرہ کیا جہاں پانچ مجاہدین موجود تھے۔ یہ پانچوں مجاہدین بھارتی افواج کے ساتھ جھڑپ میں شہید ہو گئے۔ جب ان مجاہدین کی شہادت کے خلاف مقبوضہ کشمیر کے جنوبی حصوں میں مظاہرے شروع ہوئے تو بھارتی افواج نے فائرنگ کر کے مزید پانچ افراد کو شہید کر دیا۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ظلم و ستم میں اضافہ صرف اور صرف اس وجہ سے ہو رہا ہے کیونکہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے امریکی حکم پر مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم اور لائن آف کنٹرول پر اس کی مسلسل وحشیانہ جارحیت پر "تحل" کی پالیسی اختیار کر رکھی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

یا ایہا الذین ءامنوا قاتلوا الذین یلونکم من الکفار ولیجِدُوا فِیْکُمْ غِلْظَةً وَاَعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ

"اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی دیکھیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے"

(التوبة: 123)۔

ایک طرف تو بھارت مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کا قتل عام کرے تو دوسری طرف پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت ستمبر 2018 میں روس میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت ہونے والی فوجی مشقوں میں بھارتی افواج کے ساتھ جنگی مشقوں میں شریک ہونا قبول کر لے تو کیا بھارت کی حوصلہ افزائی نہیں ہوگی کہ وہ مسلمانوں کے خلاف جارحیت کو برقرار رکھے؟ کیا پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کی جانب سے بھارت کو سی پیک میں شمولیت کی بار بار دعوت بھارت کی حوصلہ افزائی نہیں کہ وہ بے خوف ہو کر مسلمانوں کے خلاف اپنی جارحانہ پالیسی برقرار رکھے۔

یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ پاکستان کی موجودہ سیاسی و فوجی قیادت خطے میں امریکی خارجہ پالیسی کے اہداف کے حصول کے لیے بھارت کے ساتھ "تحل" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اپنی اس غدارانہ پردہ ڈالنے کے لیے روس و چین کے ساتھ سیاسی، معاشی اور فوجی تعلقات میں پیش قدمی کو استعمال کر رہی ہے۔ یقیناً جس طرح ستر سال کی خدمت گزاری کے بعد بھی امریکہ نے مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں اور پاکستان کا ساتھ نہیں دیا تو روس و چین بھی کسی صورت اس معاملے میں ہمارا ساتھ نہیں دیں گے کیونکہ یہ سب کافروں اور مسلمانوں کے دشمن ہیں۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! اقوام متحدہ، بین الاقوامی برادری، امریکہ، روس اور چین سمیت کوئی طاقت مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور پاکستان کے مفاد کے لیے ہمارا ساتھ نہیں دے گی۔ ہمارے پاس اس کے سوا کوئی حل نہیں کہ نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کریں جو مسلم علاقوں، افواج اور وسائل کو جمع کر کے مسلمانوں کو طاقت عطا کرے گی اور پھر خلیفہ راشد کی قیادت میں آپ مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے علم جہاد بلند کریں گے اور دنیا و آخرت کی کامیابی آپ کا مقدر بنے گی۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ:

فَمَنْ اَعْتَدَى عَلَیْکُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَیْهِ مِثْلَ مَا اَعْتَدَى عَلَیْکُمْ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تو تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم پر حملہ کیا" (البقرہ: 194)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس